Syllabus 3248

Paper-2

# Cambridge O Level
Second Language Urdu 3248

BOOKMARK

نظر ثانی شُدہ طباعت دوم

# کاوشِ جدید

نصاب برائے امتحانات 2024-2025-2026

## نمونے کا دوسرا پرچہ

## Sample Practice Paper - 2

غلام وارث اقبال

# نمونے کا دوسرا پرچہ

## Sample Practice Paper - 2

نوٹ: یہ پرچہ کیمبرج کی طرف سے جاری کردہ نمونے کے پرچے اور نصاب کے مطابق محض مشق کے لیے بنایا گیا ہے۔

پرچہ دوم

اولیول اُردُو 3248 کے نئے نصاب، برائے 2024 کے مطابق اس کتاب کاوشِ جدید کے لیے تیار کردہ نمونے کا پرچہ دوم (قواعد،تحریر،ترجمہ)

**Note:** This is NOT an official specimen paper of Cambridge Assessment International Education.

# Cambridge O Level

| CANDIDATE NAME | |
|---|---|

| CENTRE NUMBER | | | | | | | CANDIDATE NUMBER | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|

**SECOND LANGUAGE URDU** — **3248/02**

Paper 2 Grammar, Writing and Translation — **For examination from 2024**

SPECIMEN PAPER — **1 hour 30 minutes**

You must answer on the question paper.

No additional materials are needed.

**INSTRUCTIONS**
- Answer **all** questions.
- Use a black or dark blue pen.
- Write your name, centre number and candidate number in the boxes at the top of the page.
- Write your answer to each question in the space provided.
- Do **not** use an erasable pen or correction fluid.
- Do **not** write on any bar codes.
- Dictionaries are **not** allowed.

**INFORMATION**
- The total mark for this paper is 50.
- The number of marks for each question or part question is shown in brackets [ ].

# مشق نمبر: 1

سوال 1 – 5 کے لیے ہر سوال میں دِیے گئے پہلے جُملے کو پڑھ کر دُوسرے جُملے کو مُناسب لفظ/ الفاظ کی مدد سے اِس طرح مُکمل کیجیے کہ اِس کا مفہوم نہ بدلے۔

مثال۔ میں نے شہر کی تاریخ کی کتاب تلاش کرنے کی بہت کوشش کی مگر مجُھے کوئی کتاب نہ ملی۔

میری تمام تر کوشش کے باوجود مجُھے شہر کی تاریخ کی کوئی کتاب نہ ملی۔

1 اِس معاملے میں میں آپ کا حامی ہوں۔

اِس معاملے میں میں آپ کی ................................ کرتا ہوں۔ [1]

2 سڑک نہ ہونے کی وجہ سے ہم اُس خُوب صُورت پہاڑی کی چوٹی تک نہ پہنچ سکے۔

ہمارے اُس خُوب صُورت پہاڑی کی چوٹی پر نہ پہنچنے کی وجہ ................................ تھا۔ [1]

3 عابد اور وقار ہم پیشہ ہونے کی وجہ سے جلد دوست بن گئے۔

عابد اور وقار کے درمیاں جلد دوستی کی وجہ یہ بھی تھی کہ اُن دونوں کا ................................ تھا۔ [1]

4 اِس دریا میں جو کوئی بھی گِرتا ہے وہ ڈُوبتا نہیں کیونکہ یہ دریا زیادہ گہرا نہیں۔

دریا کی گہرائی ................................ کی وجہ سے اِس دریا میں گِرنے والا کوئی بھی ڈُوبتا نہیں۔ [1]

5 جُوں جُوں تہذیب ترقّی کی مَنازل طے کرتی جاتی ہے یہ مسئلہ اُلجھتا جا رہا ہے۔

تہذیب کی ................................ ساتھ ساتھ یہ مسئلہ اُلجھتا جا رہا ہے۔ [1]

[کُل: 5]

## مشق نمبر: 2

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں۔ خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے اگلے صفحے پر کچھ الفاظ دِیے گئے ہیں۔

سوال 6 سے 15 تک کے لیے ہر صحیح لفظ کے سامنے ( ✓ ) ٹِک کا نشان لگائیں۔

اعظم گڑھ ............ (مثال) گاؤں ایک گھنے جنگل کے قریب ہی واقع تھا۔ یہاں ............ 6 لوگوں کا ذریعہ معاش کھیتی باڑی تھا۔ وہ سب خُوش وخُرّم زندگی ............ 7 تھے۔ مگر کُچھ مہینوں سے وہ ایک عذاب میں مُبتلا ............ 8 جنگل سے ایک سُرخ چیتا ہوا کی طرح آتا اور اعظم گڑھ کے گاؤں سے کوئی نہ کوئی مویشی ............ 9 کر لے جاتا۔ لوگوں نے اس وحشی جانور کو پکڑنے کی بہت کوششیں ............ 10 لیکن اُن کی ہر کوشش رایئگاں گئی۔ وقت کے ساتھ ساتھ اُس خُون خُوار چیتے کے بارے میں عجیب وغریب باتیں مشہور ہونا شروع ہو ............ 11 کوئی کہتا یہ کسی مَرے سُنار کی رُوح ہے، کوئی کہتا اِس کے پاؤں میں طلسماتی کڑا ہے جو وہ کِسی کو دکھائی نہیں دیتا۔ کوئی اس کا رنگ سفید بتاتا کوئی سُرخ۔

جب اعظم گڑھ کے لوگ شکایات لے ............ 12 ہمارے پاس پہنچے تو میرے محکمے نے ............ 13 ختم کرنے کی ذمّہ داری مجھے سونپ دی۔ میں نے آ کر اِس گاؤں میں پڑاؤ کیا اور لوگوں سے پُوچھ گاچھ شروع کر کے اُس خطرناک جانور کے خاتمے کی تدابیر کرنے لگا۔ دو ماہ گزر گئے مگر میں اُس خُونی جانور کے خلاف کوئی بھی ............ 14 اٹھانے میں بُری طرح ............ 15 رہا۔ اِس دوران وہ سات بھیڑیں اور دو بھینسوں کو ہلاک کر چُکا تھا۔ مجھے جہاں سے بھی اُس کی موجودگی کی خبر ملتی میں وہاں پہنچتا مگر کچھ ہی دیر میں مجھے اس کی موجودگی کی خبر کہیں اور سے موصُول ہو جاتی۔ یُوں وہ چالاک جانور مجھے بھگا بھگا کر تھکا رہا تھا۔ اب اس کے حملے جنگل کے اردگرد کے کئی اور دیہات تک پھیل گئے تھے۔

مثال:

| A | B | C | D |
|---|---|---|---|
| ☐ کے | ☑ کا | ☐ کی | ☐ کیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| 6 | A کا | B کی | C کیں | D کے | [1] |
| 7 | A گُزارتے | B گُزارتی | C گُزرتی | D گُزرتا | [1] |
| 8 | A تھے | B تھی | C تھا | D تھیں | [1] |
| 9 | A اُٹھائے | B اُٹھا | C اُٹھائیں | D اُٹھایا | [1] |
| 10 | A کے | B کی | C کا | D کیں | [1] |
| 11 | A گئے | B گئی | C گئیں | D گیا | [1] |
| 12 | A کی | B کر | C کہ | D کرو | [1] |
| 13 | A اُنھیں | B اِن | C اُسے | D اِس | [1] |
| 14 | A کدم | B قدم | C خدم | D کرم | [1] |
| 15 | A ناکام | B بےکام | C باکام | D بدکام | [1] |

[کُل:10]

## مشق نمبر: 3

16 ''اِنٹرنیٹ کی وجہ سے معاشرہ بگاڑ کا شکار ہو رہا ہے۔''

آپ اس رائے سے کِس حد تک مُتّفق ہیں؟

اِس بارے میں اِسکول کی ویب سائٹ کے لیے ایک مضمون کی صُورت میں اپنے خیالات کا اِظہار کیجیے۔ آپ کا مضمون تقریباً 200 الفاظ پر مُشتمل ہونا چاہیے۔

آج ہر شخص اِنٹرنیٹ کی وجہ سے موبائل یا کمپیوٹر کا ہو کر رہ گیا ہے۔ گھروں کے افراد کمروں میں گھُسے مصروف ہیں۔ لوگ ڈرائیونگ کرتے موبائل کا اِستعمال کرتے ہیں اور حادثات کی وجہ بنتے ہیں۔

کسی بھی سہولت کے اچھّے یا بُرے ہونے کا دارومدار سہولت اِستعمال کرنے والے پر ہے۔ اِنٹرنیٹ کے ہونے کی وجہ سے لوگوں کے درمیان روابط بڑھے ہیں علم تک رسائی آسان ہوئی ہے۔

اُوپر دیے گئے مُکالمے آپ کو کُچھ نِکات بنانے میں مدد دے سکتے ہیں۔ اِن کے علاوہ کُچھ نِکات اپنی طرف سے بھی شامل کریں۔

مضمون کے مواد کے 10 نمبر اور صحیح زبان اور طرزِ تحریر کے لیے 10 نمبر دیے جائیں گے۔

[کُل:20]

## مشق نمبر: 4

17 Translate the following passage into Urdu.

Dear children! Once in a very beautiful forest with many trees, there were two brother trees named Chantu and Mantu. They had lots of friends like rabbits, monkeys, deer, and different kinds of birds.

The rabbits would come to their roots, graze on the grass, and hop around. Chantu really liked these rabbits. When he suddenly dropped leaves from above, the rabbits got scared and tried to hide in its roots. The monkeys would jump from branch to branch all the time. Mantu liked the monkeys, but Chantu didn't like them at all. He had a complaint against them because they didn't let him sleep. Whenever he tried to sleep, they would shake the branches and wake him up. Once, when a monkey jumped from one branch to another, Chantu bent the branch. The monkey fell in such a way that it got stuck in several branches. Seeing this condition, Chantu kept laughing. He used to do this to annoy the monkeys.

Both of these brothers were also very fond of birds that used to sit on their branches and sing songs to them. Chantu enjoyed afternoons when deer and their cute little ones would come to escape from the sun and play in their shade.

One day, while all the friends were engrossed in chattering, Chantu suddenly spotted a woodcutter and said, “Look! Look! The woodcutter is coming!

..........................................................................................................................................

..........................................................................................................................................

..........................................................................................................................................

..........................................................................................................................................

..........................................................................................................................................

..........................................................................................................................................

..........................................................................................................................................

[کُل:15]

Syllabus 3248

Paper-2

Cambridge O Level

Second Language Urdu 3248

BOOKMARK®

نظرِ ثانی شُدہ طباعت دوم

# کاوشِ جدیدُ

نصاب برائے امتحانات 2024-2025-2026

## نمونے کے دوسرے پرچے کی کلید

## Marking Scheme - 2 (For Paper 2)

غلام وارث اقبال

# نمونے کے دوسرے پرچے کی کلید

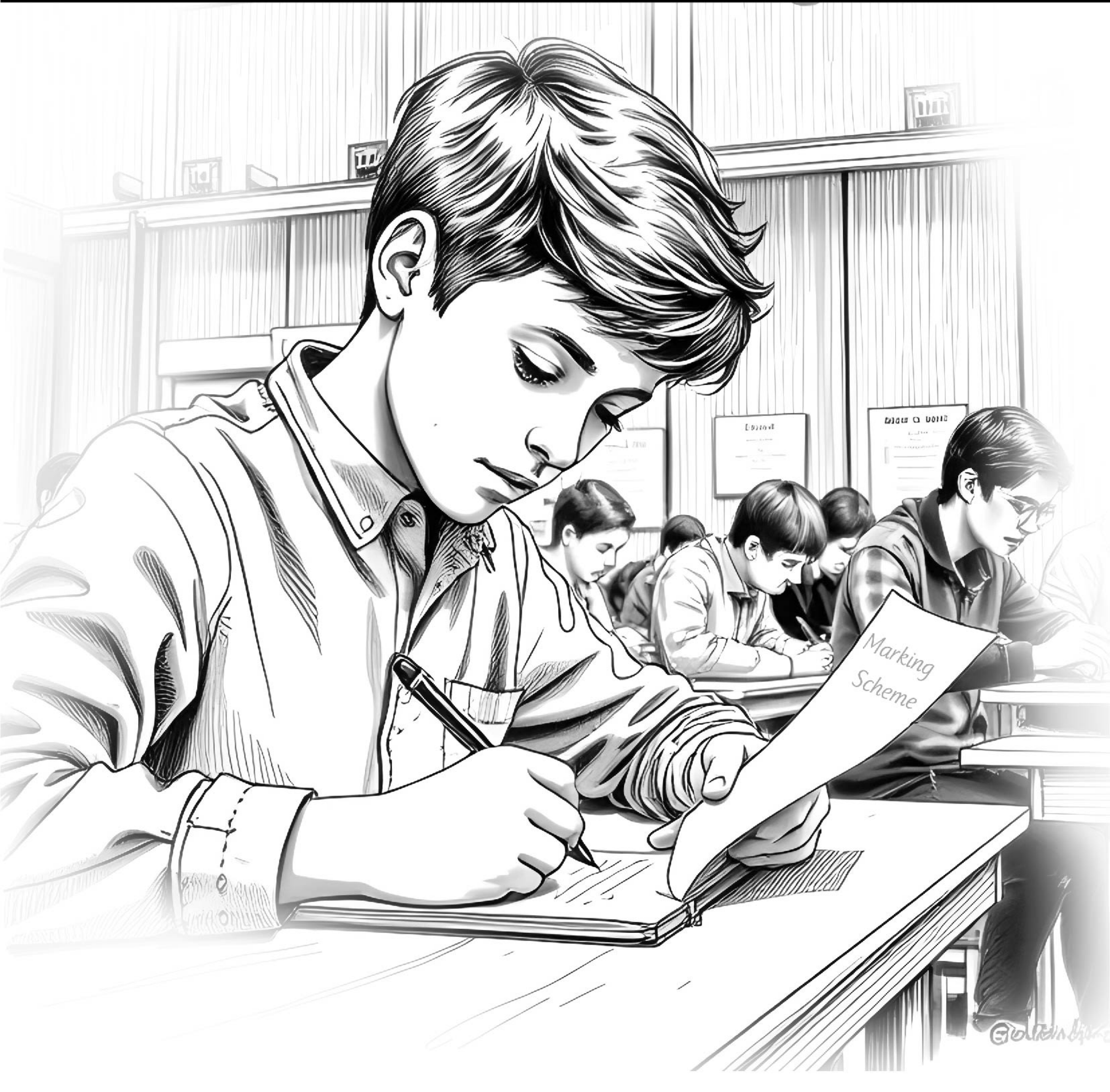


## Marking Scheme - 2 (For Paper 2)

# Cambridge O Level

**SECOND LANGUAGE URDU** **3248/02**

Paper 2 Grammar, Writing and Translation **For examination from 2024**

MARK SCHEME

Maximum Mark: 50

**Note:** This is NOT an official Marking Scheme of Cambridge Assessment International Education.



## Generic Marking Principles: پرچہ چیک کرنے کے چند اہم اُصول:

These general marking principles must be applied by all examiners when marking candidate answers. They should be applied alongside the specific content of the mark scheme or generic level descriptions for a question. Each question paper and mark scheme will also comply with these marking principles.

پرچہ چیک کرنے کے یہ عام اُصول اُمیدواروں کے جوابات کو چیک کرتے ہوئے مُمتحن پر لاگُو ہوتے ہیں۔ یہ اُصول نمبروں کی تقسیم کے مخصوص مواد اور سوالات کے حوالے سے دی گئی تمام ہدایات پر بھی لاگُو ہوتے ہیں۔ ہر سَوالیہ پرچہ اور اُس کی کلید ( Mark Scheme ) اِن اُصولوں کے تابِع ہوگی۔

**نوٹ:**

یہ پرچہ کیمبرج کی طرف سے جاری کردہ نمونے کے پرچے اور نصاب کے مطابق محض مشق کے لیے بنایا گیا ہے۔ پرچہ اور پرچے کی کلید (Mark Scheme) کیمبرج کی طرف سے جاری کردہ نمونے کے پرچے کے مطابق بنائی گئی ہے۔

GENERIC MARKING PRINCIPLE 1:

Marks must be awarded in line with:

- the specific content of the mark scheme or the generic level descriptions for the question.
- the specific skills defined in the mark scheme or in the generic level descriptions for the question.
- the standard of response required by a candidate as exemplified by the standardisation scripts.

عمومی اُصول ۱:

نمبر اِن اُصولوں سے ہم آہنگ ہوں گے۔

- نمبروں کی تقسیم کے مخصوص مواد یا سوالات کی جانچ کے بیان کردہ معیار سے
- نمبروں کی تقسیم کے حوالے سے بیان کردہ مخصوص مہارات سے یا سوالات کی جانچ کے بیان کردہ معیار سے
- اُمیدواروں سے متوقّع معیار سے (معیار سے متعلق بیان کے مطابق)

GENERIC MARKING PRINCIPLE 2:

Marks awarded are always **whole marks** (not half marks, or other fractions).

عمومی اُصول ۲:

نمبر ہمیشہ پُورے (whole marks) دیے جاتے ہیں (نِصف نہیں یا کوئی اور ترتیب نہیں، یعنی سوال کے اگر ایک نمبر ہیں تو ایک نمبر دِیا جائے گا۔ نِصف یا اُس کا نِصف نہیں۔

GENERIC MARKING PRINCIPLE 3:

Marks must be awarded **positively**:

- marks are awarded for correct/valid answers, as defined in the mark scheme. However, credit is given for valid answers which go beyond the scope of the syllabus and mark scheme, referring to your Team Leader as appropriate
- marks are awarded when candidates clearly demonstrate what they know and can do marks are not deducted for errors
- marks are not deducted for omissions
- answers should only be judged on the quality of spelling, punctuation and grammar when these features are specifically assessed by the question as indicated by the mark scheme. The meaning, however, should be unambiguous.

عمومی اُصول ۳:

نمبر دیتے ہوئے مُثبت رویّہ رکھا جائے گا:

- نمبر سوال کے مُطابق دُرست اور معقول جواب کو ہی دِیے جاتے ہیں۔ تاہم کلید (Marking Scheme) اور نِصاب کی جانچ کے معیار سے بُلند جوابات کو نظر انداز کرنے کے بجائے ترجیح دی جاتی ہے۔ ٹیم لیڈر سے بھی رابطہ کیا جاتا ہے۔
- اُن اُمیدواروں کے جوابات کو نمبر دیے جاتے ہیں جو سوال کے مطابق اپنے جواب میں اپنے عِلم کو وضاحت کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں۔
- اغلاط کی صورت میں نمبر نہیں کاٹے جائیں گے۔ (اس کی مثال یُوں ہے کہ جواب میں مواد اور زبان دُرست ہے مگر ہجّوں کی کچُھ غلطیاں ہیں تو ایسی صورت میں نمبر نہیں کاٹے جائیں گے۔)
- جوابات کی جانچ کے دوران صرف اور صرف اُن ہجّوں کے معیار، علامات اوقاف اور قواعِد کی جانچ کی جاتی ہے جن کی جانچ سوال اور مارکنگ اسکیم میں خاص طور پر واضح کی گئی ہے۔ تاہم کُلّی جوابات اَبہام سے پاک ہونا ضروری ہیں۔

GENERIC MARKING PRINCIPLE 4:

Rules must be applied consistently, e.g. in situations where candidates have not followed instructions or in the application of generic level descriptions.

عمومی اُصول ۴:

ایسی صُورت میں اُصولوں کی با قاعدگی اور سختی سے پاسداری کی جاتی ہے جب اُمیدوار ہدایات یا عمومی نوعیت کی وضاحت کو سمجھنے سے قاصر ہو۔

GENERIC MARKING PRINCIPLE 5:

Marks should be awarded using the full range of marks defined in the mark scheme for the question (however; the use of the full mark range may be limited according to the quality of the candidate responses seen).

عمومی اُصول ۵:

مارکنگ اسکیم میں واضح کیے گئے طریقے کے مطابق لکھے گئے جوابات کو پُورے نمبر دیے جاتے ہیں۔ (تاہم، سوالات کی ہدایات اور کلید (Marking Scheme) کے مطابق دیے گئے اُمیدوار کے غیر معیاری جوابات کو پُورے نمبر دینے کے بجائے اُن کے جوابات کے معیار کے مطابق نمبر دیے جاتے ہیں۔)

GENERIC MARKING PRINCIPLE 6:

Marks awarded are based solely on the requirements as defined in the mark scheme. Marks should not be awarded with grade thresholds or grade descriptions in mind.

عمومی اُصول ۶:

نمبروں کی تفوِیض کا دارومدار مکمل طور پر کلید (Marking Scheme) میں دِیے گئے معیار کے مطابق ہے۔ نمبر کسی بھی صورت میں گریڈ تھریش ہولڈ یا اذہان میں موجود گریڈ یا نمبروں پر نہیں ہوتا۔

## Assessment objectives

## جانچ کے مقاصد

The assessment objectives (AOs) are:

جانچ کے مقاصد یہ ہیں:

**AO1: Reading**

R1 identify and select relevant information
R2 understand ideas, opinions and attitudes
R3 show understanding of the connections between ideas, opinions and attitudes
R4 understand what is implied but not directly stated, e.g. gist, writer's purpose, intention and feelings

**AO1: پڑھائی کے مقاصد**

R1 مُتعلّقہ معلومات کی شناخت اور انتخاب کرتے ہیں۔
R2 خیالات، آرا اور رویّوں کو سمجھتے ہیں۔
R3 خیالات، آرا اور رویّوں کے درمیان تعلّق کی سمجھ کا اظہار کرتے ہیں۔
R4 اُن اِشارات اور مُضمرات کو سمجھتے ہیں جو کسی بھی تحریر میں موجود تو ہوتے ہیں لیکن مُصنّف نے واضح نہیں کیے ہوتے مثلاً لِکھت یا تحریر کا لُبِ لُباب، لکھنے والے کا مقصد، ارادے اور احساسات وغیرہ۔

**AO2: Writing**

W1 communicate information/ideas/opinions/key points clearly, accurately and effectively
W2 organise ideas into coherent paragraphs using a range of appropriate linking devices
W3 manipulate the target language accurately to use appropriate examples of grammatical structures and vocabulary in context
W4 show control of punctuation and spelling
W5 use appropriate register and style/format for the given purpose and audience

**AO2:** تحریر کے مقاصد

W1 معلومات/تصورات/آرا/ اہم نِکات کو واضح اور بہتر طریقے سے بیان کرتے ہیں۔

W2 تحریر میں حُروفِ ربط کا دُرست استعمال کرتے ہوئے خیالات کو مربوط پیراگراف میں ترتیب دیتے ہیں۔

W3 تحریر میں اُردو زبان کے قواعد اور الفاظ کو سِیاق وسَباق کے اندر رہتے ہوئے دُرست مثالوں کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

W4 تحریر میں رموزِ اوقاف اور املا کا درست استعمال کرتے ہیں۔

W5 تحریر میں سامعین اور دیے گئے مقاصد کے مطابق موزوں طریقہ یا ہَیت استعمال کرتے ہیں۔

**Overview of exercises on Paper 2**

| Exercise | Task type | Reading objectives tested | Marks for Reading objectives | Writing objectives tested | Marks for Writing objectives | Total available marks |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | Sentence transformation | R2 | 2 | W3, W4, W5 | 3 | 5 |
| 2 | Multiple-choice cloze Passage | R2 | 4 | W3, W4, W5 | 6 | 10 |
| 3 | Extended writing | | | W1, W2, W3, W4, W5 | 20 | 20 |
| 4 | Translation | | | W1, W2, W3, W4, W5 | 15 | 15 |
| **Total marks** | | | | | | 50 |

## Exercise 1

| Question | Answers | Marks |
|---|---|---|
| 1 | حِمایت | 1 |
| 2 | سڑک کا نہ ہونا | 1 |
| 3 | پیشہ | 1 |
| 4 | کی کمی یا کم ہونے | 1 |
| 5 | ترقّی | 1 |

## Exercise 2

| Question | Answers | Marks |
|---|---|---|
| 6 | D | 1 |
| 7 | A | 1 |
| 8 | A | 1 |
| 9 | B | 1 |
| 10 | D | 1 |
| 11 | C | 1 |
| 12 | B | 1 |
| 13 | C | 1 |
| 14 | B | 1 |
| 15 | A | 1 |

## Exercise 3

| Question | Answers | Marks |
|---|---|---|
| **16** | Award up to 10 marks for content and up to 10 marks for the style and accuracy of language.<br>مواد کے لیے 10 نمبر تک جب کہ زبان اور اسلوب (طرزِ تحریر) کی دُرستی کے لیے 10 نمبر دیے جائیں گے۔ | **20** |

**Table A** جدول الف:

| | **Content: relevance and development of ideas**<br>مواد: خیالات سے مُطابقت اور پیش رفت | |
|---|---|---|
| **Level** | **Description** تفصیل | **Marks** |
| **4** | ● Fulfils the task, with appropriate register and a good sense of purpose and audience.<br>● Ideas are well developed and communicated effectively at appropriate length.<br>● Effectively organised and coherent.<br>● کام (Task) مقاصد کے مطابق اور سامعین کی موزوں سمجھ کا اظہار کرتا ہے۔<br>● خیالات موزوں حدِّالفاظ کے مطابق بہترین طریقے سے بڑھاتے ہوئے پیش کیے گئے۔<br>● مواد کو مربوط طریقے سے پیش کیا گیا۔ | **9–10** |
| **3** | ● Fulfils the task, with appropriate register and a good-sense of purpose and audience.<br>● Ideas are well developed at appropriate length.<br>● Well organised and coherent.<br>● کام (Task) کافی حد تک مقاصد اور سامعین کی موزوں سمجھ کا اظہار کرتا ہے۔<br>● خیالات مناسب طریقے اور ضروری حد الفاظ کے اندر رہتے ہوئے بیان کیے گئے ہیں۔<br>● مجموعی طور پر اچھا مربوط اور مُنظّم ہے۔ | **6–8** |
| **2** | ● Fulfils the task reasonably well with mostly relevant points. The register may not be consistent. Demonstrates a reasonable sense of purpose and audience.<br>● Ideas are satisfactorily developed at appropriate length.<br>● Generally well organised and coherent. | **3–5** |

**Exercise 3**

| Question | Answers | Marks |
|---|---|---|
| | (see table below) | |

| Level | Description تفصیلات | Marks |
|---|---|---|
| | • کام (Task) ضروری نِکات کے ساتھ معقول حد تک بہتر طریقے سے مکمل کرتے ہیں۔ خیالات میں تسلسل نہیں پایا جاتا۔<br>• مقاصد اور سامعین سے معقول آگہی کا اِظہار کرتے ہیں۔ خیالات موزوں حدالفاظ کے مُطابق اِطمینان بخش طریقے سے پیش کرتے ہیں۔<br>• مجموعی طور پر اچھی مُنظّم اور مربوط تحریر ہے۔ | |
| 1 | • Limited engagement with the task with few relevant points. Inappropriate register and insufficient awareness of purpose and/or audience.<br>• There is some development of ideas, although in places this is incomplete and/or repetitive.<br>• Organisation may lack coherence.<br>• کچھ نکات کے ساتھ کام (Task) کافی حد تک محدود نوعیت کا ہے۔ غیر موزوں کُلّی سمجھ اور مقاصد اور سامعین سے آگہی کافی نہیں۔<br>• خیالات کو بڑھانے میں کچھ پیش رفت موجود ہے تاہم یہ نامکمل بھی ہے اور بات کو غیر موزوں حد تک دہرایا بھی گیا ہے۔<br>• ربط وتسلسل کا بھی فقدان ہے۔ | 1–2 |
| 0 | • No creditable response.<br>• نمبر حاصل کرنے کے لیے کچھ لکھا ہی نہیں گیا۔ | 0 |

**Exercise 3**

| Question | Answers | Marks |
|---|---|---|
| | **Table B** | |

| | Language: style and accuracy<br>زبان: انداز اور دُرستی | |
|---|---|---|
| **Level** | **Description** تفصیلات | **Marks** |
| **4** | • Uses a range of language, including complex structures and less common words and phrases, effectively.<br>• Consistently appropriate style and register. Uses well-constructed and linked paragraphs.<br>• High level of accuracy; excellent control throughout. Any errors are related to less common words and structures.<br>• وُسعت کا حامل ذخیرۂ الفاظ اور پیچیدہ زبان کی ہیت کا لگاتار اور موزوں استعمال کرتے ہیں۔<br>• زبان کا موزوں استعمال کرتے ہیں۔ مربوط پیراگراف عُمدگی سے استعمال کرتے ہیں۔<br>• زبان میں اعلیٰ درجے کی پُختگی اور دُرستی ہے۔<br>• ہجّوں اور ہیت میں معمولی نوعیت کی اغلاط خارج از اِمکان نہیں۔ | **9–10** |
| **3** | • Uses a range of structures and words and phrases, generally appropriately.<br>• Appropriate style and register. Uses reasonably well-constructed paragraphs with some linking words.<br>• Mostly accurate with a good degree of control. There may be slight awkwardness when attempting to use more ambitious language.<br>• زبان کی اچھّی ہیت ،الفاظ اور روزمرّہ کا استعمال مجموعی طور پر دُرست ہے۔<br>• زبان کا موزوں استعمال کرتے ہیں۔ مربوط پیراگراف اور مُرکّب الفاظ عمدگی سے استعمال کرتے ہیں۔زبان میں موزوں پُختگی اور دُرستی ہے۔ مرکّب الفاظ کے ہمراہ مربوط پیراگراف عُمدگی سے استعمال کرتے ہیں۔<br>• زبان پر عُمدہ دسترس حاصل ہے۔اچھّی زبان کے استعمال کی کوشش کی وجہ سے کہیں کہیں اَبہام خارج از اِمکان نہیں۔ | **6–8** |

## Exercise 3

| Question | Answers | Marks |
|---|---|---|

| Level | Description تفصیلات | Marks |
|---|---|---|
| 2 | • Uses mainly simple structures and vocabulary.<br>• Some attempt to use appropriate style and register and to organise writing into paragraphs.<br>• Demonstrates a reasonable degree of control. Grammatical errors occur when attempting more ambitious language. Meaning is generally clear.<br>• مجموعی طور پر عمومی نوعیت کی ہَیت زبان اور ذخیرہ الفاظ استعمال کرتے ہیں۔<br>• کچھ بہتر ذخیرۂ الفاظ استعمال کرنے اور انھیں پیراگراف میں مُرتّب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔<br>• بہتر ذخیرۂ الفاظ استعمال کرتے ہوئے قواعد کی کچھ اغلاط بھی سرزد ہو جاتی ہیں۔ عمومی طور پر مفاہیم واضح ہیں۔ | 3–4 |
| 1 | • Uses simple structures and vocabulary.<br>• Style and register may be inconsistent or inappropriate. Limited or no use of paragraphs.<br>• Some lack of simple structures. Meaning is often obscured.<br>• بنیادی نوعیت کی زبان اور اسلوب استعمال کرتے ہیں۔<br>• زبان کے بیان میں مستقل مزاجی اور موزونیت کا بھی فقدان ہے۔ پیراگراف کا استعمال یا تو موجود نہیں ہوتا یا بہتر نہیں ہوتا۔<br>• مفاہیم و معانی بعض اوقات مبہم ہوتے ہیں۔ | 1–2 |
| 0 | • No creditable response.<br>• نمبر حاصل کرنے کے لیے کچھ لکھا ہی نہیں گیا۔ | 0 |

**Exercise 4**

| Question | Answers | Marks |
|---|---|---|
| 17 | **Translation**<br>اہم نِکات تحریر کرنے پر 5 نمبر اور زبان کے بہتر علم اور دُرستی کے اِظہار پر 10 نمبر دیجیے۔<br>پیارے بچّو! ایک بہت ہی خُوب صُورت جنگل تھا جس میں بہت سے درخت تھے۔ اِن درختوں میں دو بھائی درخت منٹو اور چنٹو بھی شامل تھے۔ اِن کے بہت سے دوست تھے جن میں خرگوش، بندر، ہرن اور کئی طرح کے پرندے شامل تھے۔<br>خرگوش اِن کی جڑوں میں آ کر بیٹھ جاتے، خُوب گھاس کھاتے اور اِدھر اُدھر اُچھلتے کُودتے رہتے۔ چنٹو کو یہ خرگوش بہت پسند تھے۔ وہ اچانک اُوپر سے پتّے گِراتا تو خرگوش ڈر کر اس کی جڑوں میں چُھپنے کی کوشش کرتے۔ بندر ہر وقت ایک سے دوسری شاخ پر چھلانگیں لگاتے رہتے۔ منٹو کو تو بندر پسند تھے لیکن چنٹو کو بندر بالکل اچھے نہیں لگتے تھے۔ اِسے اُن سے یہ شکایت تھی کہ وہ اِسے سونے نہیں دیتے۔ وہ جب بھی سونے کی کوشش کرتا وہ شاخیں ہلا کر اِسے جگا دیتے۔ ایک دفعہ تو جب ایک بندر نے ایک شاخ سے دوسری پر چھلانگ لگائی تو چنٹو نے شاخ جھکا لی۔ بندر ایسا گرا کہ کئی شاخوں میں پھنس گیا۔ اس کی یہ حالت دیکھ کر چنٹو ہنستا رہا۔ وہ بندروں کو تنگ کرنے کے لیے ایسے ہی کرتا تھا۔<br>اِن دونوں بھائیوں کو پرندے بھی بہت پسند تھے جو ان کی شاخوں پر بیٹھ کر انھیں گیت سناتے تھے۔ چنٹو کو دوپہر کا وقت بہت اچھا لگتا جب بہت سے ہرن اور اُن کے پیارے پیارے بچّے دھوپ سے بچنے کے لیے اِن کے سائے میں آ جاتے اور چھاؤں میں خوب کھیلتے۔<br>ایک دن سب دوست خوش گپیوں میں مصروف تھے کہ اچانک چنٹو نے ایک لکڑ ہارے کو دیکھ کر کہا، ’’دیکھو! دیکھو! وہ لکڑ ہارا آ رہا ہے۔ | 15 |

**Exercise 4**

| Question | Answers | Marks |
|---|---|---|
| 17 | **Table C** | |

| **Communicating key points** | | |
|---|---|---|
| **Level** | **Description** تفصیلات | **Marks** |
| 5 | • All key points communicated clearly.<br>• تمام اہم نِکات واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں۔ | 5 |
| 4 | • Most key points are communicated clearly.<br>• زیادہ تر اہم نِکات واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں۔ | 4 |
| 3 | • Some key points are communicated clearly.<br>• کچھ اہم نِکات واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں۔ | 3 |
| 2 | • Attempt at communicating key points. Meaning not always clear.<br>• زیادہ تر اہم نِکات بیان کرنے کوشش کی گئی ہے لیکن مَفاہیم واضح نہیں۔ | 2 |
| 1 | • Communication of key points attempted but mostly unsuccessfully.<br>• زیادہ تر اہم نکات بیان کرنے کوشش کی گئی ہے لیکن کامیاب نہیں ہو سکے۔ | 1 |
| 0 | • No creditable response.<br>• جواب نمبروں کے لائق نہیں۔ | 0 |

**Exercise 4**

| Question | Answers | Marks |
|---|---|---|
| 17 | **Table D** | |

| | **Applying linguistic knowledge and accuracy**<br>زبان کے علم اور دُرستی کا اظہار | |
|---|---|---|
| **Level** | **Description** تفصیل | **Marks** |
| **5** | • Excellent use of appropriate vocabulary and grammatical structures.<br>• Complex sentence structures are used successfully throughout.<br>• High level of accurate language with few minor errors.<br>• موزوں ذخیرۂ الفاظ اور قواعد کے مطابق زبان کا بہترین استعمال<br>• پیچیدہ یا مرکّب جملوں کا مُکمل طور پر کامیابی سے استعمال کیا گیا ہے۔<br>• معمولی اَغلاط کے ساتھ بہت اچھّے پیمانے کی زبان استعمال کی گئی ہے۔ | **9–10** |
| **4** | • Good use of appropriate vocabulary and grammatical structures.<br>• Use of complex sentence structures but not always successfully.<br>• Generally accurate language with some minor errors.<br>• بہتر ذخیرۂ الفاظ اور معیاری زبان کا استعمال کیا گیا ہے۔<br>• مرکّب اور پیچیدہ جُملے استعمال کیے گئے ہیں لیکن ہمیشہ بہتر نہیں۔<br>• مجموی طور پر معمولی اَغلاط کے ساتھ اچّھی زبان استعمال کی گئی ہے۔ | **7–8** |
| **3** | • Some attempt at using appropriate vocabulary and grammatical structures although not always successfully.<br>• Use of simple sentence structures with occasional attempts at using more complex sentences.<br>• Fairly accurate language with some minor and few major errors.<br>• موزوں ذخیرۂ الفاظ اور معیاری زبان استعمال کرنے کی کوشش کی گئی ہیں لیکن ہمیشہ کامیابی نہیں ہوئی۔ | **5–6** |

## Exercise 4

| Question | Answers | Marks |
|---|---|---|
| 17 | | |

| Level | Description تفصیل | Marks |
|---|---|---|
| | • کچھ مرکّب جُملے استعمال کرنے کی کوشش کی گئی ہے لیکن زیادہ تر سادہ جملے ہی استعمال کیے گئے ہیں۔<br>• کچھ بہتر زبان مگر معمولی اور کچھ بڑی اغلاط کی گئی ہیں۔ | |
| 2 | • Limited use of appropriate vocabulary and grammatical structures.<br>• Use of simple sentence structures with no attempt at using complex sentences.<br>• Many basic errors in language which sometimes impede communication.<br>• موزوں ذخیرۂ الفاظ اور معیاری زبان کا بہت کم استعمال کیا گیا۔<br>• سادہ جُملے استعمال کیے گئے جب کہ مُرکّب جملوں کے استعمال کی بالکل کوشش نہیں کی گئی۔<br>• زبان میں ایسی کئی اغلاط ہیں کہ جو اظہار میں رُکاوٹ بنتی ہیں۔ | 3–4 |
| 1 | • Poor application of vocabulary and grammatical structures.<br>• Little use of simple sentence structures, attempts often unsuccessful.<br>• Frequent basic errors in language which often impede communication.<br>• ذخیرۂ الفاظ اور زبان کے استعمال کا غیر تسلّی بخش استعمال کیا گیا ہے۔<br>• سادہ جملوں کے استعمال کی ناکام کوشش کی گئی۔<br>• عام اغلاط کی کثرت اظہار میں اکثر رکاوٹ بنتی ہیں۔ | 1–2 |
| 0 | • No creditable response.<br>• جواب نمبروں کے لائق نہیں۔ | 0 |